سوال

(310) مسئلہ تدلیس اور محدثین

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض محدثین مدلس راوی کی عن والی روایت کو مطلعقاً نہیں مانتے خواہ وہ بخاری و مسلم کی کیوں نے ہو اور بعض اہل حدیث علماء مدلس راوی طبقہ اولیٰ اور ثانیہ کی عن والی روایت قبول کرتے ہیں۔ البانی رحمۃ اللہ علیہ بعض جگہ بلکہ اکثر جگہ پر مدلس راوی عن والی روایت (بغیر تحدیث اور ثقہ متابعت کے) صحیح یا حسن گرداننتے ہیں لیکن بعض جگہ وہ مدلس راوی کی سکتات والی۔ روایت میں حسن بصری اور فاتحہ خلف الامام والی روایت (فجر کی نماز) میں مکحول رحمۃ اللہ علیہ اور محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ پر شدید جرح کرتے ہیں۔ اور بعض محدثین کا یہ قول ہے کہ اگر (مدلس راوی) ثقہ اساتذہ سے روایت کرنے میں تدلیس کرے تو وہ قابل قبول ہوگی یعنی ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ ، سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ

غالباً صرف امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس کو نہیں مانتے۔ سدل فی الصلاۃ والی روایت میں ایک مدلس راوی عن سے روایت کرتا ہے بغیر تحدیث اور ثقہ متابعت کے البانی اس صحیح گرادنتے ہیں۔ (حبیب اللہ پشاور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض علماء کے نزدیک اگر مدلس راوی ضعیف راویوں سے تدلیس کرے تو اس کی عن والی روایت ضعیف ہوتی ہے۔ مثلاً حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا :

"ثُمّ إِنْ کَانَ اَلْمُدَلِّسُ عَنْ شَیْخِہٖ ذَاتَدْلِیسٍ عَنِ الثِّقَاتِ فَلَابَأْسَ وَإِنْ کَانَ ذَاتَدْلِیسٍ عَنِ الضُّعَفَاءِ فَمَرْدُودٌ"

"پھر اگر مدلس اپنے ثقہ استاذوں سے تدلیس کرے تو (اس کی روایت میں 0) کوئی حرج نہیں ہے اور اگر ضعیف (؟) تدلیس کرے تو (اس کی) روایت) مردود ہے (الموقظہ ص 45

لیکن تدلیس کے بارے میں راجح وہی مسلک ہے جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الرسالۃ میں لکھا ہے کہ "

"وَمَنْ عَرَفْنَاہُ دَلَّسَ...... لَا نَقْبَلُ مِنْ مُدَلِّسٍ حَدِیثًا حَتّیٰ یَقُولَ فِیہِ «حَدَّثَنِی» أَوْ «سَمِعْتُ»" (ص 370، 379 فقرۃ 1035، 1033)

یعنی جس آدمی سے ساری زندگی میں صرف ایک دفعہ تدلیس ثابت ہو جائے تو اس کی عدم تصریح سماع اور عدم متابعت والی روایت (غیر صحیحین میں) ضعیف ہوتی ہے۔ بشرطیکہ اس راوی کا مدلس ہونا صحیح ثابت ہو جائے صحیحین کا استثناء دوسرے دلائل کے ساتھ ثابت ہے۔ تفصیل کےلیے میرا رسالہ :

"التاسیس فی مسئلۃ التدلیس"

"دیکھیں لہٰذا سدل سے ممانعت والی مرفوع روایت ضعیف ہی ہے۔ (شہادت جنوری 2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات- صفحہ569

محدث فتویٰ